بسم اللہ الرحمن الرحیم

جناب محترم ومکرم مفتی صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!!!

عرض ہے کہ ہمارے علاقہ "پشاور" کے اطراف میں ایک شخص مسمیٰ (مفتی) "منیر شاکر" رہتا ہے۔ جو کہ انتہائی چرب زبان خطیب ہیں۔ موصوف عرصہ دراز سے مسلمانوں کے اندر موجود چودہ صدیوں کے اتفاقی نظریات واعمال پر تنقید کرتے ہوئے سادہ لوح مسلمانوں کے دلوں میں نہ صرف شکوک وشبہات پیدا کر رہا ہے، بلکہ علماء خصوصا اسلاف کو "قرآن" کی آڑ میں کڑی تنقید کا نشانہ بنا کر مسلمانوں کو علماء واسلاف سے بدظن کرنے میں مصروف عمل ہے۔

ساتھ ہی اپنے ویڈیو بیانات ودروس میں قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ، انبیاء کرام علیہم السلام، مقدس شخصیات واسلاف امت کے متعلق انتہائی توہین آمیز وگستاخانہ رویہ اختیار کئے ہوئے ہے۔ جو مقامی مسلمانوں میں سخت افتراق وانتشار کا باعث بن رہا ہے۔ پختون بیلٹ کے کئی سادہ لوح مسلمان اس کے دام تزویر میں بری طرح پھنس چکے ہیں اور اب وہ بھی کھلم کھلا اسلامی معتقدات وشعار کا نہ صرف انکار کر رہے ہیں بلکہ استہزاء کر رہے ہیں۔ موصوف کی دل آزار باتیں سینکڑوں کی تعداد میں جسے ان کے آفیشل یوٹیوب وفیس بک پیج

Mufti Munir Shakir Official

پر تفصیل کے ساتھ دیکھا جاسکتا ہے البتہ ہم یہاں موصوف کے چیدہ چیدہ نظریات نقل کر دیتے ہیں:

(۱) موصوف احادیث کی صحت کا کھلم کھلا منکر ہے اور احادیث کی کتب کو عجمی وایرانی سازش کہتا ہے۔ معاذ اللہ۔

(۲) موصوف اپنے بیانات میں کہتے ہیں کہ احادیث کی کتب رسول اللہ ﷺ کی وفات کے دو سو سال بعد ایرانیوں نے تیار کی۔

(۳) ان تیار شدہ احادیث کے مجموعوں میں ایرانیوں نے اپنی من مانی باتیں داخل کی ہیں۔

(۴) امام بخاری رحمہ اللہ ودیگر جید محدثین کے بارے میں انتہائی سخت نازیبا الفاظ استعمال کرتا ہے اور ان کی عدالت وثقاہت کو مجروح یا کم از کم مشکوک بنانے کی صراحۃ، کنایۃ واشارۃ کوشش کرتا ہے۔

(۵) موصوف اپنے بیانات میں کہتے ہیں کہ قرآن خود رسول اللہ ﷺ نے امت کو دیا جبکہ احادیث رسول اللہ ﷺ کی وفات کے دو سو سال بعد امتیوں نے لکھ کر دیں اسی لئے احادیث میں اتنی گڑبڑ اور باہم تضاد ہے۔

(۶) اطاعت رسول ﷺ کو تسلیم نہیں کرتا اور کہتا ہے کہ: "وہ محض ایک انسان تھے اللہ نے چونکہ ان کی اطاعت کا حکم دیا تو ہم مانتے ہیں اگر وہ بھی معاذ اللہ قرآن کے خلاف کوئی بات کہہ دیں تو ہمیں تسلیم نہیں"۔

(۷) اپنے بیان میں کہتا ہے کہ "رسول" "**رسالہ**" سے ہے بمعنی پیغام رساں ڈاکیہ۔ لہٰذا رسول ﷺ اللہ کا پیغام (جس سے مراد اس کی صرف قرآن ہے) لیکر آئے تو وہ رسول ہے اگر اپنی طرف سے کوئی بات کرے تو وہ معاذ اللہ رسول نہیں۔

(۸) اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول و اولی الامر۔ میں رسول واولی الامر کی اطاعت اسی وقت واجب ہے جب وہ اللہ کی بات کرے اگر اپنی طرف سے کوئی بات کرے تو معاذ اللہ رسول واجب الاطاعت نہیں۔

(۹) اسی ضمن میں موصوف فرماتے ہیں کہ:

"اب لوگ کہتے ہیں کہ رسول کی احادیث حجت ہیں کیونکہ اس پر کتابیں لکھی گئی ہیں تو اگر رسول اللہ کی احادیث حجت ہیں جس میں رسول کی باتیں ہیں پھر تو معاذ اللہ بادشاہوں کی باتیں بھی حجت ہوں گی اور ان کی باتوں پر بھی کتب لکھی جانی چاہئے"۔ (گویا موصوف کے نزدیک رسول کی حیثیت ایک بادشاہ ...)

(۱۰) معراج رسول ﷺ کا مطلقا انکاری ہے اور مختلف عقلی شبہات وڈھکوسلے پیش کر کے واقعہ معراج کو مشکوک بنانے کی کوشش کرتا ہے۔

(۱۱) رسول اللہ ﷺ کیلئے ہر قسم کی شفاعت کا منکر ہے۔

(۱۲) کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے بارے میں کہتا ہے کہ یہ کلمہ نہیں کیونکہ کلمہ صرف لا الہ الا اللہ ہے۔

(۱۳) کلمہ کے دوسرے جز محمد رسول اللہ کے بارے میں کہتا ہے کہ جس طرح شیعوں نے کلمہ میں اضافہ کیا اسی طرح مولویوں نے بھی کلمہ کے اندر محمد رسول اللہ کا

فتویٰ نمبر
مورخہ

Scanned with CamScanner

اضافہ کر دیا۔

(۱۴) حضرت سلیمان علیہ السلام جو پرندوں یا حیوانات کی بات سمجھتے ان کے بارے میں تبصرہ کرتے ہوئے کہتا ہے:

''سلیمان علیہ السلام پرندوں کی بولی سمجھتے تھے تو سوال یہ ہے کہ آیا سلیمان علیہ السلام جو ان پرندوں و حیوانات سے باتیں کرتے اور ان کی بولی سمجھتے آیا وہ ان سے انہی کی آواز میں محو گفتگو ہوتے؟ اگر ایسا ہے پھر تو یہ سلیمان علیہ السلام کی کھلی گستاخی ہے کیونکہ بعض حیوانات و پرند (مثلاً کتا، کوا) کی آواز تو بڑی مکروہ و ناپسندیدہ ہے۔ اور اگر حیوانات و پرندے آپ سے انسانوں کی آواز میں بات کرتے تو یہ تو ان حیوانات و پرندوں کا کمال ہوا اس میں آپ علیہ السلام کمال کہاں سے ہوا؟ معاذ اللہ۔

(۱۵) موصوف ایک بیان میں انتہائی دل آزار انداز میں کہتا ہے:

''محمد ﷺ میرے کوئی چچازاد بھائی نہیں کہ میں ان کو مانوں اگر اللہ محمد ﷺ کو ماننے کا نہ کہتا تو میں کبھی نہ مانتا''۔

(۱۶) مفتی مذکور اپنے ایک بیان میں کہتا ہے جسے نقل کرتے ہوئے بھی ہاتھوں پر رعشہ طاری ہے کہ:

روایات میں تو یہ بھی ہے کہ اگر کسی نے ایک نماز قضاء کی اور پھر ادا بھی کر دے تب بھی ''دو کروڑ اٹھاسی لاکھ'' سال جہنم میں جلے گا، تو نبی اکرم ﷺ نے ایک دن میں ''تین نمازیں'' قضاء کی ہیں ان کو جہنم میں (معاذ اللہ) کتنے عرصہ کی سزا ملے گی۔ (نقل کفر کفر نہ باشد معاذ اللہ)

(۱۷) نواسہ رسول ﷺ حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اہل بیت میں سے معاذ اللہ نہ ہونے کے متعلق کہتا ہے:

حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اہل بیت میں سے نہیں کیونکہ نسبت باپ کی طرف ہوتی ہے نہ کہ ماں کی طرف حضرت حسین ابو طالب کی اولاد میں سے ہیں۔

(۱۸) نماز تراویح کے قائل نہیں اور کہتے ہیں کہ تراویح کی مشروعیت کا قائل ہو کہ یہ نبی کریم ﷺ کی سنت ہے اگر سنیت کی نیت سے پڑھی جائیں تو یہ شرک ہے معاذ اللہ۔

(۱۹) رسول اللہ ﷺ یا اولیاء اللہ سے محبت کرنا ان کی محبت کا درس دینا شرک ہے اور مولویوں نے پوری زندگی منبروں سے اسی شرک کا ارتکاب کیا ہے۔

(۲۰) قرآن کی تفسیر نہ احادیث سے جائز ہے نہ اقوال صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے اور نہ مفسرین سے۔ (معاذ اللہ)

(۲۱) مولویوں نے قرآن کو روایات کا غلام بنا دیا معاذ اللہ۔

(۲۲) قرآن کو ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ، عکرمہ، آلوسی، رازی رحمۃ اللہ علیہم اجمعین اور دیگر مفسرین کا غلام بنا دیا گیا۔

(۲۳) حوض کوثر کا منکر ہے جس کا ثبوت مشہور احادیث سے ہے۔

(۲۴) معتزلہ کی طرح پل صراط کا انکار کرتا ہے۔

(۲۵) تنعیم وتعذیب قبر یعنی حیات فی القبر کا مطلقاً منکر ہے۔

(۲۶) معجزات و کرامات کا سرے سے انکار کرتا ہے۔

(۲۷) بلکہ جا بجا معجزات و کرامات کا موقع بموقع استہزاء کرتا ہے۔

(۲۸) ذکر سبحان اللہ، الحمد للہ، اللہ اکبر وغیرہ کے فضائل کا منکر ہے اور اسے ایک لایعنی کام کہتا ہے۔ معاذ اللہ

(۲۹) تصوف کا مطلقاً منکر ہے بلکہ تصوف کو شرک سمجھتا ہے۔

(۳۰) مذاہب اربعہ (احناف، شوافع، حنابلہ، مالکیہ) کو دین اسلام کے متبادل مولویوں کا بنایا ہوا دین کہتا ہے معاذ اللہ۔

(۳۱) مدارس کو فرقہ واریت اور انسان و اکابر پرستی کا مرکز و گڑھ کہتا ہے۔

(۳۲) اللہ کے علاوہ کسی کیلئے بھی ''زندہ باد'' کا نعرہ لگانے کو شرک کہتا ہے۔

(۳۳) گذشتہ سال ایک ہندو عورت کی رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی پر ردعمل دیتے ہوئے کہتا ہے کہ معاذ اللہ اس ہندو عورت سے زیادہ پیغمبر ﷺ کی شان میں گستاخیاں امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ و امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ اور ان جیسے دیگر محدثین نے کی ہے لہٰذا ان کے خلاف احتجاج کرو۔ معاذ اللہ

(۳۴) سحر و جادو کے اثرات سے مطلقاً انکار کرتا ہے۔

Scanned with CamScanner

(۳۵) کہتا ہے کہ: "رسول اللہ ﷺ پر نہ جادو ہوا اور نہ جادو اثر کر سکتا ہے"۔ اور اس باب میں وارد تمام روایات واقوال سلف کا انکار کرتا ہے۔

(۳۶) قرآن مجید میں "ھدھد" سے مراد پرندہ نہیں بلکہ "انسان" ہے اور اسی طرح "نملہ" سے مراد "عورت" ہے۔

(۳۷) مفتی مذکور عبادات خصوصا نماز میں صرف "فرائض" کا قائل ہے جبکہ سنتوں کو وہ "نفل" کا درجہ دیتا ہے اور کھلم کھلا لوگوں کو ترغیب دیتا ہے کہ یہ کوئی ضروری نہیں کر لیا تو ثواب ہے نہ کیا تو کوئی گناہ وحرج نہیں۔

(۳۸) مومن کا ہتھیار "دعا" وعبادات خصوصا نماز کے متعلق استہزاء کرتے ہوئے کہتا ہے:

"کافر ہم مسلمانوں کی کھلم کھلا بے عزتی کر رہے ہیں اور ہم دعاوں اور نمازوں میں مشغول ہیں دعاؤں اور نمازوں کا کوئی فائدہ نہیں"۔ معاذ اللہ (

(۳۹) قرآن کا ترجمہ نہیں آتا تو محض تلاوت کا کوئی ثواب نہیں۔

(۴۰) اگر نماز میں پڑھی جانے والی سورتوں اور تسبیحات کا ترجمہ نہیں آتا تو ایسی نماز کا کوئی فائدہ نہیں اور اس پر کوئی ثواب نہیں۔

(۴۱) موصوف اپنے ایک بیان میں کہتا ہے کہ:

"قرآن تو انقلاب کی کتاب ہے نہ کہ حفظ وتلاوت کرنے کی کتاب"۔

(۴۲) موصوف کو مولویوں سے سخت بغض وعناد ہے کوئی بیان ایسا نہیں جس میں علماء کا استہزاء ان پر تنقید نہ ہو بات کوئی بھی ہو گھما پھرا کر اس کی تان آخر اس پر آکر ٹوٹتی ہے کہ:

"دنیا میں اس وقت جو بھی فساد برپا ہے اس کی وجہ "مولوی" ہے اور اس تمام افتراق وانتشار، فتنہ وفساد کا ذمہ دار "مولوی" ہے"۔

(۴۳) موصوف کہتا ہے:

"امارت اسلامی افغانستان کا مقصد تو قرآن کا نفاذ تھا مگر اب وہاں طالبان ابوحنیفہ کا دین نافذ کر رہے ہیں"

(۴۴) اجماع کی حجیت کے قائل نہیں ہیں۔

(۴۵) آیۃ الکرسی یا وہ سورتیں جن کے خاص فضائل احادیث یا بزرگان کے تجربات میں وارد ہیں یا آیات حفظ ان کے بارے میں کہتا ہے کہ:

"تم نے اللہ تعالی کو آیۃ الکرسی اور سورتوں کا نوکر بنا دیا ہے"۔ (یعنی تم یہ آیتیں وسورتیں پڑھو گے تو کیا اللہ معاذ اللہ تمہارا نوکر ہے جو تمہاری حفاظت کرے گا)

(۴۶) ۹ سال کی عمر میں اماں عائشہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ تعالی عنہا کے نکاح کا انکار کرتا ہے اور اس حوالے سے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر محدثین پر سخت جرح کرتے ہوئے ان کی توہین وتذلیل کرتا ہے۔

(۴۷) معراج کی رات پانچ نمازوں کا ملنا اور فرض ہونے کا نہ صرف منکر ہے بلکہ انتہائی نازیبا استہزائیہ انداز میں ان کا انکار کرتا ہے۔

(۴۸) کہتا ہے کہ نمازیں تو پچھلی امتوں پر بھی فرض تھیں اور معراج کی رات سے پہلے فرض تھیں لہذا وہ تمام روایات جس میں معراج کی رات نماز کا تحفہ ملنے کا ذکر ہے بے بنیاد غلط اور جھوٹی ہیں۔ معاذ اللہ۔

(۴۹) موصوف کا نظریہ ہے کہ:

"قربانی صرف حاجی کے ساتھ خاص ہے غیر حاجی کیلئے قربانی نہ فرض ہے نہ واجب نہ سنت بلکہ یہ صرف گوشت کا حصول ہے"۔

(۵۰) تراویح کے وجود خصوصا سنیت کا علی الاطلاق منکر ہے۔ جس کی وجہ سے پچھلے کچھ سالوں سے عبادات میں سست مسلمانوں نے اس عبادت کو کلیۃ ترک کر دیا اور دیگر کو بھی یہی تعلیم دے رہے ہیں۔

(۵۱) موصوف قرآن کریم کی من مانی تفسیر کرنے کیلئے راہ ہموار کرتے ہوئے کہتا ہے:

"قرآن کریم کامل کتاب ہے لہذا اس کی تفسیر کیلئے نہ احادیث کی حاجت ہے نہ روایات صحابہ کرام اور نہ اقوال مفسرین۔ جو قرآن کی تفسیر احادیث وروایات یا اقوال سلف سے کرتا ہے وہ گویا قرآن کو ناقص سمجھتا ہے"۔ (معاذ اللہ)

(۵۲) موصوف کہتے ہیں کہ: مدارس میں اساتذہ نے مجھے وہ دین سکھایا جو قرآن کے خلاف ہے۔ (یاد رہے کہ موصوف کے اساتذہ میں محدث کبیر شیخ سلیم اللہ

Scanned with CamScanner

خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ، ولی کامل حضرت پیر مختار الدین شاہ صاحب مدظلہ العالی اور شیخ طیب صاحب جیسے لوگ بھی ہیں)

(۵۳) موصوف کا نظریہ ہے کہ: "رمضان کے مہینے کی کوئی خاص فضیلت نہیں"۔

(۵۴) صلوٰۃ التسبیح کو جعلی و من گھڑت نماز کہتا ہے اور کہتا ہے شریعت میں اس کی کوئی حیثیت نہیں۔

غرض یہ چند عقائد و نظریات ہیں جو اس شخص کے بندے نے نقل کیے ہیں ورنہ اس کے دروس میں اس سے کہیں زیادہ خرافات کو سنا جا سکتا ہے۔ یاد رہے کہ ان تمام باتوں خصوصا مقدس شخصیات و شعار اسلام کا ذکر کرتے ہوئے انتہائی عامیانہ و توہین آمیز انداز اپناتا ہے۔ اس تفصیل کے بعد:

کیا فرماتے ہوئے علمائے دین متین و مفتیان دین اسلام قرآن و سنت کے دلائل کی روشنی میں کہ:

(۱) ایسے عقائد کا حامل شخص خواہ کوئی بھی ہے کیا ایسے شخص کو مسلمان کہا جا سکتا ہے؟

(۲) کیا مندرجہ بالا نظریات مسلمانوں یا اسلام کے نظریات ہیں؟

(۳) کیا ایسے نظریات کے حامل شخص کے دروس سننا جائز ہے؟

(۴) ایسے نظریات کے حامل شخص کو ایک دینی رہنما بنا کر اس کے انٹرویوز کرنا اور پھر اسے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس اور چینلز سے نشر کرنا یا شیئر کرنا جائز ہے؟

(۵) ایسے نظریات کے حامل شخص کے ساتھ کسی بھی قسم کے معاشرتی تعلقات رکھنا جائز ہے؟

(۶) ایسے شخص کے مدرسے میں اپنے بچوں کو داخل کروانا یا اس کے مدرسے کے ساتھ مالی یا دیگر تعاون کرنا جائز ہے؟

(۷) ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

براہ کرام مندرجہ بالا سوالات کے جوابات دلائل کی روشنی میں جلد سے جلد عنایت فرمائیں تاکہ اس شخص کے دام تزویر میں پھنسے سادہ لوح مسلمانوں کو گمراہی کی دلدل میں مزید دھنسنے سے بچایا جا سکے۔

اجرکم علی اللہ

المستفتی

(مفتی) محمد ندیم المحمودی پشاور

فتویٰ نمبر ____

مورخہ ____

Scanned with CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداو مصلیاو مسلما

(۱)۔۔۔سوال میں شخصِ مذکور کی طرف سے جو باتیں نقل کی گئیں ہیں، ان میں سے:

الف: بعض باتیں تو ایسی ہیں جو بالکل کفر ہیں، مثال کے طور پر احادیث مبارکہ کی حجیت کا انکار کرنا، حضرت رسول اللہ ﷺ کی بات کو واجب الاطاعت نہ سمجھنا، کہ یہ باتیں قطعی دلائل سے بھی ثابت ہیں اور ضروریات دین میں سے بھی ہیں۔

ب: بعض باتیں ایسی ہیں جن سے حضور نبی اکرم ﷺ کی شان میں گستاخی یا بعض دینی احکام کا استخفاف مترشح ہوتا ہے، سنن مثلاً تراویح اور واجبات مثلاً رسول اللہ ﷺ کی محبت کو شرک کہنا بھی اسی قبیل سے ہیں۔ ایسی باتیں بھی کفر ہیں تاہم چونکہ ان کلمات کا پورا سیاق وسباق مذکور نہیں ہے اور موصوف کے اپنے اصل الفاظ بھی سامنے نہیں ہیں، اس لئے کوئی قطعی حکم لگانا مشکل ہے۔

ج: بعض باتیں ایسی ہیں جن میں نصوص کو بلاوجہ رد کر دیا گیا ہے۔

د: بعض باتوں میں شرعی نصوص کے متبادر معانی ومفاہیم کو بلاوجہ دوسرے معانی پر حمل کیا گیا ہے۔

ر: بعض باتوں میں اہل حق کے اجماعی عقائد کا انکار کیا گیا ہے۔ یہ تینوں باتیں ناجائز اور اس کی بعض صورتیں اعتقادی بدعت ہیں۔

س: بعض باتیں مبہم سی ہیں جن کے بارے میں کوئی قطعی فیصلہ کرنا مشکل ہے۔

ص: بعض باتیں خلاف حقیقت اور غلو آمیز ہے، مثال کے طور پر مدارس کو فرقہ واریت اور اکابر پرستی یا انسان پرستی کا مرکز قرار دینا۔

بہرحال اگر کوئی شخص واقعۃً ان جیسی تمام باتوں کا قائل ہو جو سوال میں مذکور ہیں، تو وہ کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

مفتاح الجنة في الاحتجاج بالسنة:

فاعلموا رحمكم الله أن من أنكر كَون حَدِيث النَّبِي صلى الله عَلَيْهِ وَسلم قولا كَانَ أَو فعلا بِشَرْطِهِ الْمَعْرُوف فِي الْأُصُول حجَّة، كفر وَخرج عَن دَائِرَة الْإِسْلَام وَحشر مَعَ الْيَهُود وَالنَّصَارَى، أَو مَعَ من شَاءَ الله من فرق الْكَفَرَة. روى الإِمَام الشَّافِعِي رَضِي الله عَنهُ يَوْمًا حَدِيثا وَقَالَ إِنَّه صَحِيح فَقَالَ لَهُ قَائِل: أتقول بِهِ يَا أَبَا عبد الله؟، فاضطرب وَقَالَ: "يَا هَذَا أرأيتني نَصْرَانِيًا؟ أرأيتني خَارِجا من كَنِيسَة؟ أَرَأَيْت فِي وسطي زناراً؟ أروي حَدِيثا عَن رَسُول الله صلى الله عَلَيْهِ وَسلم وَلَا أَقُول بِهِ". (ص: ٥)

البحر الرائق:

ويكفر بإنكاره أصل الوتر والأضحية.. ويكفر بإنكاره رؤية الله عز وجل بعد دخول الجنة وبإنكاره عذاب القبر. (باب أحكام المرتدين، ج٥ ص١٣٢).

الفتاوى الهندية:

يكفر بإنكار رؤية الله تعالى عز وجل بعد دخول الجنة وبإنكار عذاب القبر وبإنكار حشر بني آدم لا غيرهم ولا بقوله أن المثاب والمعاقب الروح فقط كذا في البحر الرائق. (كتاب السير، الباب التاسع في أحكام المرتدين، ج٢ ص٢٧٤).

Scanned with CamScanner

(۲)۔۔۔سوال نمبر ا کے جواب میں تفصیل ذکر کی گئی ہے کہ یہ اسلام کے نظریات نہیں ہیں بلکہ ان میں سے بعض نظریات کفر ہیں، بعض اعتقادی بدعت، بعض ناجائز اور بعض مبہم۔

(۳)۔۔۔بالکل جائز نہیں ہے، تاہم اگر کوئی ماہر عالم دین لوگوں کو اس فتنے سے بچانے کے لئے ایسا کرتا ہے تو درست ہے۔

الآداب الشرعية والمنح المرعية:

وَيَحْرُمُ النَّظَرُ فِيمَا يُخْشَىٰ مِنْهُ الضَّلَالُ وَالْوُقُوعُ فِي الشَّكِّ وَالشُّبْهَةِ، وَنَصَّ الْإِمَامُ أَحْمَدُ - رَحِمَهُ اللهُ - عَلَى الْمَنْعِ مِنَ النَّظَرِ فِي كُتُبِ أَهْلِ الْكَلَامِ وَالْبِدَعِ الْمُضِلَّةِ وَقِرَاءَتِهَا وَرِوَايَتِهَا.(فَصْلٌ فِي النَّظَرِ إلَى مَا يُخْشَىٰ مِنْهُ الْوُقُوعُ فِي الضَّلَالِ وَالشُّبْهَةِ،ج۱ ص۱۹۹).

وفيه:

قَالَ فِي نِهَايَةِ الْمُبْتَدِئِينَ: وَيَجِبُ إنْكَارُ الْبِدَعِ الْمُضِلَّةِ، وَإِقَامَةُ الْحُجَّةِ عَلَى إبْطَالِهَا سَوَاءٌ قَبِلَهَا قَائِلُهَا، أَوْ رَدَّهَا، وَمَنْ قَدَرَ عَلَى إنْهَاءِ الْمُنْكَرِ إلَى السُّلْطَانِ أَنْهَاهُ، وَإِنْ خَافَ فَوْتَهُ قَبْلَ إنْهَائِهِ أَنْكَرَهُ هُوَ. (فَصْلٌ فِي وُجُوبِ إبْطَالِ الْبِدَعِ الْمُضِلَّةِ وَإِقَامَةِ الْحُجَّةِ عَلَى بُطْلَانِهَا،ج۱ ص۲۱۰).

(۴)۔۔۔ایسے شخص کو نہ دینی رہنما کا درجہ دینا جائز ہے، نہ دینی رہنما کی حیثیت سے اس کی تشہیر کرنا درست ہے اور نہ اس کے ایسے غلط اور غیر شرعی نظریات کو نشر کرنا جائز ہے، ایسا کرنا ناجائز باتوں کی تبلیغ وتعلیم ہے جو ظاہر ہے کہ سخت ناجائز ہے۔

(۵)۔۔۔سوال نمبر ا کے جواب میں ذکر کردہ تفصیل کے مطابق ایسے شخص کے ساتھ اسلامی تعلقات رکھنا جائز نہیں۔

(۶)۔۔۔جائز نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

[signature]

بندہ عبید الرحمن عفی عنہ

دار الافتاء والارشاد، مردان

۱۵ محرم الحرام ۱۴۴۶ھ

الجواب صحیح
عادل رہنما
۲۰/۱/۴۶ھ

الجواب صحیح
مطیع الرحمن

فتوی نمبر: ۵۹۱۳
مورخہ: ۲۰/۱/۴۶ھ

Scanned with CamScanner